اتوار 19 جولائی، 2026

مضمون۔ زندگی

سنہری متن: یہوداہ 1 باب 21 آیت

’’اپنے آپ کو خدا کی محبت میں قائم رکھو اور ہمیشہ کی زندگی کے لئے ہمارے خداوند یسوع مسیح کی رحمت کے منتظر رہو۔‘‘

جوابی مطالعہ: 1 تیمتھیس 6 باب 11 تا 16 آیات

11۔ راستبازی۔ دینداری۔ ایمان۔ محبت۔ صبر اور حلم کا طالب ہو۔

12۔ ایمان کی اچھی کشتی لڑ۔ اُس ہمیشہ کی زندگی پر قبضہ کر لے جس کے لئے تُو بلایا گیا تھا اور بہت سے گواہوں کے سامنے اچھا اقرار کیا تھا۔

13۔ میں اُس خدا کو جو سب چیزوں کو زندہ کرتا ہے اور مسیح یسوع کو جس نے پینطوس پلاطوس کے سامنے اچھا اقرار کیا تھا گواہ کر کے تجھے تاکید کرتا ہوں۔

14۔ کہ ہمارے خداوند یسوع مسیح کے اُس ظہور تک حکم کو بے داغ اور بے الزام رکھ۔

15۔ جسے وہ مناسب وقت پر نمایاں کرے گا جو واحد اور مبارک حاکم ہے۔ بادشاہوں کا بادشاہ اور خداوندوں کا خدا ہے۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ’’سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ‘‘ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

16۔ بقا صرف اُسی کو ہے وہ اُس نور میں رہتا ہے جس تک کسی کی رسائی نہیں ہو سکتی۔ نہ اُسے کسی انسان نے دیکھا اور نہ دیکھ سکتا ہے۔ اُس کی عزت اور سلطنت ابد تک رہے۔ آمین۔

درسی وعظ

بائبل میں سے

1۔ زبور 118 باب 17 آیت

17۔ میں مروں گا نہیں بلکہ جیتا رہوں گا۔ اور خداوند کے کاموں کا بیان کروں گا۔

2۔ لوقا 18 باب 18 تا 30 آیات

18۔ اور کسی سردار نے اُس سے یہ سوال کیا کہ اے نیک اُستاد! میں کیا کروں کہ ہمیشہ کی زندگی کا وارث بنوں؟

19۔ یسوع نے اُس سے کہا تُو مجھے کیوں نیک کہتا ہے؟ کوئی نیک نہیں مگر ایک یعنی خدا۔

20۔ تُو حکموں کو تو جانتا ہے۔ زنا نہ کر۔ خون نہ کر۔ چوری نہ کر۔ جھوٹی گواہی نہ دے۔ اور اپنے باپ اور اپنی ماں کی عزت کر۔

21۔ اُس نے کہا میں نے لڑکپن سے ان سب پر عمل کیا ہے۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

22۔ یسوع نے یہ سُن کر اُس سے کہا ابھی تک تجھ میں ایک بات کی کمی ہے۔ اپنا سب کچھ بیچ کر غریبوں میں بانٹ دے
تجھے آسمان پر خزانہ ملے گا اور آ کر میرے پیچھے ہو لے۔

23۔ یہ سُن کر وہ بڑا غمگین ہوا کیونکہ بہت دولتمند تھا۔

24۔ یسوع نے اُس کو دیکھ کر کہا کہ دولتمند کا خدا کی بادشاہی میں داخل ہونا کیسا مشکل ہے!

25 کیونکہ اونٹ کا سوئی کے ناکے میں سے نکل جانا اس سے آسان ہے کہ دولتمند خدا کی بادشاہی میں داخل ہو۔

26۔ سننے والوں نے کہا تو پھر کون نجات پا سکتا ہے؟

27۔ اُس نے کہا جو انسان سے نہیں ہو سکتا وہ خدا سے ہو سکتا ہے۔

28۔ پطرس نے اُس سے کہا دیکھ ہم تو اپنا گھر بار چھوڑ کر تیرے پیچھے ہو لئے ہیں۔

29۔ اُس نے اُن سے کہا میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ ایسا کوئی نہیں جس نے گھر یا بیوی یا بھائیوں یا ماں باپ یا بچوں کو خدا
کی بادشاہی کی خاطر چھوڑ دیا ہو۔

30۔ اور اِس زمانہ میں کئی گنا زیادہ نہ پائے اور آنے والے عالم میں ہمیشہ کی زندگی۔

3۔ یوحنا 12 باب 1، 9تا12، 17، 18، 23تا25، 27تا30، 35، 36 (تا پہلی۔)، 44تا46، 49، 50 آیات

1۔ پھر یسوع فسح سے چھ روز پہلے بیتِ عنیاہ میں آیا جہاں لعزر تھا جسے یسوع نے مردوں میں سے جلایا تھا۔

9۔ پس یہودیوں میں سے عوام یہ معلوم کر کے کہ وہ وہاں ہے نہ صرف یسوع کے سبب سے آئے بلکہ اِس لئے بھی کہ
لعزر کو دیکھیں جسے اُس نے مردوں میں سے جلایا تھا۔

10۔ لیکن سردار کاہنوں نے مشورہ کیا کہ لعزر کو بھی مار ڈالیں۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

11۔ کیونکہ اُس کے باعث بہت سے یہودی چلے گئے اور یسوع پر ایمان لائے۔

12۔ دوسرے دن بہت سے لوگوں نے جو عید میں آئے تھے یہ سن کر کہ یسوع یروشلم میں آتا ہے۔

17۔ پس اُن لوگوں نے یہ گواہی دی جو اُس وقت اُس کے ساتھ تھے جب اُس نے لعزر کو قبر سے باہر بلایا اور مردوں میں سے جلایا تھا۔

18۔ اسی سبب سے لوگ اُس کے استقبال کو نکلے کہ انہوں نے سُنا تھا کہ اُس نے یہ معجزہ دکھایا ہے۔

23۔ یسوع نے جواب میں اُن سے کہا وہ وقت آ گیا کہ ابنِ آدم جلال پائے۔

24۔ میں تم سے سچ کہتا ہوں جب تک گیہوں کا دانہ زمین میں گر کر مر نہیں جاتا اکیلا رہتا ہے لیکن جب مر جاتا ہے تو بہت سا پھل لاتا ہے۔

25۔ جو اپنی جان کو عزیز رکھتا ہے وہ اُسے کھو دیتا ہے اور جو دنیا میں اپنی جان سے عداوت رکھتا ہے وہ اُسے ہمیشہ کی زندگی کے لئے محفوظ رکھے گا۔

27۔ اب میری جان گھبراتی ہے۔ پس میں کیا کہوں؟ اے باپ! مجھے اِس گھڑی سے بچا لیکن میں اِسی سبب سے تو اِس گھڑی کو پہنچا ہوں۔

28۔ اے باپ! اپنے نام کو جلال دے۔ پس آسمان سے آواز آئی کہ میں نے اُس کو جلال دیا ہے اور پھر بھی دوں گا۔

29۔ جو لوگ کھڑے سن رہے تھے اُنہوں نے کہا بادل گرجا۔ اوروں نے کہا کہ فرشتہ اُس سے ہمکلام ہوا۔

30۔ یسوع نے جواب میں کہا کہ آواز میرے لئے نہیں بلکہ تمہارے لئے آئی ہے۔

35۔ پس یسوع نے اُن سے کہا کہ اور تھوڑی دیر تک نور تمہارے درمیان ہے۔ جب تک نور تمہارے ساتھ ہے چلے چلو۔

36۔ جب تک نور تمہارے ساتھ ہے نور پر ایمان لاؤ تا کہ نور کے فرزند بنو۔

44۔ یسوع نے پکار کر کہا کہ جو مجھ پر ایمان لاتا ہے وہ مجھ پر نہیں بلکہ میرے بھیجنے والے پر ایمان لاتا ہے۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

45۔اور جو مجھے دیکھتا ہے وہ میرے بھیجنے والے کو دیکھتا ہے۔

46۔ میں نور ہو کر دنیا میں آیا ہوں تا کہ جو کوئی مجھ پر ایمان لائے اندھیرے میں نہ رہے۔

47۔اگر کوئی میری باتیں سن کر اُن پر عمل نہ کرے تو میں اُس کو مجرم نہیں ٹھہراتا کیونکہ میں دنیا کو مجرم ٹھہرانے نہیں بلکہ دنیا کو نجات دینے آیا ہوں۔

48۔جو مجھے نہیں مانتا اور میری باتوں کو قبول نہیں کرتا اُس کا ایک مجرم ٹھہرانے والا ہے یعنی جو کلام میں نے کیا ہے وہی اُسے مجرم ٹھہرائے گا۔

49۔کیونکہ میں نے کچھ اپنی طرف سے نہیں کہا بلکہ باپ جس نے مجھے بھیجا ہے اُسی نے مجھے حکم دیا ہے کہ کیا کہوں اور کیا بولوں۔

50۔اور میں جانتا ہوں کہ اُس کا حکم ہمیشہ کی زندگی ہے۔ پس جو کچھ میں کہتا ہوں جس طرح باپ نے مجھ سے فرمایا ہے اُسی طرح کہتا ہوں۔

4۔ رومیوں 6 باب 1 تا 3، 4 (وہ)، 5، 8 تا 11، 18، 22، 23 آیات

1۔ پس ہم کیا کہیں؟ کیا گناہ کرتے رہیں تا کہ فضل زیادہ ہو؟

2۔ ہرگز نہیں۔ ہم جو گناہ کے اعتبار سے مر گئے کیونکر اُس میں آئندہ کو زندگی گزاریں؟

3۔ کیا تم نہیں جانتے کہ ہم جتنوں نے مسیح یسوع میں شامل ہونے کا بپتسمہ لیا تو اُس کی موت میں شامل ہونے کا بپتسمہ لیا؟

4۔۔۔ جس طرح مسیح باپ کے جلال کے وسیلہ سے مردوں میں سے جلایا گیا اُسی طرح ہم بھی نئی زندگی میں چلیں۔

5۔ کیونکہ جب ہم اُس کی موت کی مشابہت سے اُس کے ساتھ پیوستہ ہو گئے تو بے شک اُس کے جی اُٹھنے کی مشابہت سے بھی اُس کے ساتھ پیوستہ ہوں گے۔

8۔ پس جب ہم مسیح کے ساتھ موئے تو ہمیں یقین ہے کہ اُس کے ساتھ جئیں گے بھی۔

9۔ کیونکہ یہ جانتے ہیں کہ مسیح جب مردوں میں سے جی اٹھا ہے تو پھر نہیں مرنے کا موت کا پھر اُس پر اختیار نہیں ہونے کا۔

10۔ کیونکہ مسیح جو موا گناہ کے اعتبار سے ایک بار موا مگر اب جو جیتا ہے تو خدا کے اعتبار سے جیتا ہے۔

11۔اسی طرح تم بھی اپنے آپ کو گناہ کے اعتبار سے مردہ مگر خدا کے اعتبار سے مسیح یسوع میں زندہ سمجھو۔

18۔اور گناہ سے آزاد ہو کر راستبازی کے غلام ہو گئے۔

22۔ مگر اب گناہ سے آزاد اور خدا کے غلام ہو کر تم کو اپنا پھل ملا جس سے پاکیزگی حاصل ہوتی ہے اور اِس کا انجام ہمیشہ کی زندگی ہے۔

23۔ کیونکہ گناہ کی مزدوری موت ہے مگر خدا کی بخشش ہمارے خداوند یسوع مسیح میں ہمیشہ کی زندگی ہے۔

سائنس اور صحت

1۔ 27:246 (زندگی)۔31

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

زندگی ابدی ہے۔ ہمیں اس کی تلاش کرنی چاہئے اور اس سے اظہار کا اغاز کرنا چاہئے۔ زندگی اور اچھائی لافانی ہیں۔ تو آیئے ہم وجودیت سے متعلق ہمارے خیالات کو عمر اور خوف کی بجائے محبت، تازگی اور تواتر کے ساتھ تشکیل دیں۔

2۔ 468:5۔25 (تادوسری۔)

سوال۔ زندگی کیا ہے؟

جواب۔ زندگی الٰہی اصول، عقل، جان، روح ہے۔ زندگی ابتدا اور انتہا سے مبرا ہے۔ ابدیت، بغیر وقت کے، زندگی کا تصور پیش کرتی ہے، اور وقت ابدیت کا حصہ بالکل نہیں ہے۔ ایک تناسب کے ساتھ ختم ہو جاتا ہے جبکہ دوسرے کو پہچانا جاتا ہے۔ وقت محدود ہے، ابدیت ہمیشہ کے لئے لامحدود ہے۔ زندگی نہ مادے میں ہے نہ مادے سے ہے۔ جس چیز کو مادہ کہا جاتا ہے وہ روح سے ناواقف ہے، جو خود میں تمام مادہ شامل کرتا ہے اور وہ ابدی زندگی ہے۔ مادہ ایک انسانی خیال ہے۔ زندگی الٰہی عقل ہے۔ زندگی محدود نہیں ہے۔ موت اور محدودیت زندگی سے ناواقف ہیں۔

3۔ 410:4۔21

یسوع کہتا ہے کہ ”یہ ہمیشہ کی زندگی ہے“، نہ کہ ہوگی، اور پھر وہ باپ اور خود کے موجودہ علم کے طور پر ابدی زندگی کی وضاحت کرتا ہے، یعنی محبت، سچائی اور زندگی کا علم۔ ہمیشہ کی زندگی یہ ہے کہ وہ تجھ خدائے واحد اور برحق کو اور یسوع مسیح کو جسے تُو نے بھیجا ہے جانیں۔ صحیفے کہتے ہیں، ”انسان صرف روٹی سے زندہ نہیں رہے گا، بلکہ ہر ایک لفظ

سے جو خدا کے منہ سے نکلتا ہے،'' یہ ظاہر کرتا ہے کہ سچائی ہی انسان کی اصل زندگی ہے۔ لیکن بنی نوع انسان اس تعلیم کو عملی بنانے پر اعتراض کرتا ہے۔

خدا پر ہمارے ایمان کی ہر آزمائش ہمیں مضبوط کرتی ہے۔ مادی حالت کا روح کے باعث زیر ہونا جتنا زیادہ مشکل لگے گا اُتنا ہی ہمارا ایمان مضبوط تر اور ہماری محبت پاک ترین ہونی چاہئے۔ پولوس رسول کہتا ہے: ''محبت میں خوف نہیں ہوتا بلکہ کامل محبت خوف کو دور کر دیتی ہے۔۔۔ کوئی خوف کرنے والا محبت میں کامل نہیں ہوا۔'' یہاں کرسچن سائنس کی حتمی اور الہامی اشاعت ہے۔

4۔ 203:11۔31

خدا، الٰہی اچھائی، انسان کو ابدی زندگی دینے کے لئے اُسے ہلاک نہیں کرتا، کیونکہ خدا اکیلا ہی انسان کی زندگی ہے۔ خدا بیک وقت وجود کا مرکز اور قطر بھی ہے۔ بدی مرتی ہے، اچھائی نہیں مرتی۔

غلطی کی تمام تر اشکال غلط نتائج کی حمایت کرتی ہیں کہ یہاں ایک زندگی سے زیادہ زندگیاں موجود ہیں؛ کہ مادی تاریخ اتنی ہی حقیقی اور زندہ ہے جتنی روحانی تاریخ ہے؛ کہ فانی غلطی بالآخر اُتنی ہی ذہنی ہے جتنی لافانی سچائی ہے؛ اور یہ کہ یہاں دو مختلف مخالف ہستیاں اور اشخاص، دو طاقتیں، یعنی روح اور مادا ہیں، جن کا نتیجہ تیسرا شخص (فانی انسان) ہوتا ہے جو گناہ، بیماری اور موت کے بھرموں کو لے جاتا ہے۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کُنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

5۔ 15-9:258

انسان اپنے اندر ایک دماغ رکھتے ہوئے مادی صورت سے کہیں بڑھ کر ہے، جسے لافانی رہنے کے لئے اپنے ماحول سے محفوظ رہنا چاہئے۔ انسان ابدیت کی عکاسی کرتا ہے، اور یہ عکس خدا کا حقیقی خیال ہے۔

اس کی وسعت اور لا محدود بنیادوں سے اونچی سے اونچی پرواز کو بڑھاتے ہوئے خدا انسان میں لا محدود خیال کو ہمیشہ ظاہر کرتا ہے۔

6۔ 25:53 صرف

یسوع نے ہمارے گناہوں کا بوجھ اپنے بدن پر اٹھایا۔

7۔ 8-1:54

اُس کی انسانی زندگی کی عظمت کے وسیلہ اُس نے الٰہی زندگی کو ظاہر کیا۔ اُس کے خالص خلوص کی وسعت کے وسیلہ اُس نے محبت کی وضاحت کی۔ سچائی کی فراوانی سے اُس نے غلطی کو فتح کیا۔ دنیا نے، یہ نہ دیکھتے ہوئے، اُس کی راستبازی کو تسلیم نہ کیا، بلکہ زمین کو وہ ہم آہنگی نصیب ہوئی جسے اُس کے جلالی نمونے نے متعارف کیا تھا۔

اُس کی تعلیم اور نمونے کی پیروی کرنے کے لئے کون تیار ہے؟

8۔ 495:14۔24

جب بیماری یا گناہ کا بھرم آپ کو آزماتا ہے تو خدا اور اُس کے خیال کے ساتھ مضبوطی کے ساتھ منسلک رہیں۔ اُس کے مزاج کے علاوہ کسی چیز کو آپ کے خیال میں قائم ہونے کی اجازت نہ دیں۔ کسی خوف یا شک کو آپ کے اس واضح اور مطمین بھروسے پر حاوی نہ ہونے دیں کہ پہچانِ زندگی کی ہم آہنگی، جیسے کہ زندگی ازل سے ہے، اس چیز کے کسی بھی دردناک احساس یا یقین کو تباہ کر سکتی ہے جو زندگی میں ہے ہی نہیں۔ جسمانی حس کی بجائے کرسچن سائنس کو ہستی سے متعلق آپ کی سمجھ کی حمایت کرنے دیں، اور یہ سمجھ غلطی کو سچائی کے ساتھ اکھاڑ پھینکے گی، فانیت کو غیر فانیت کے ساتھ تبدیل کرے گی، اور خاموشی کی ہم آہنگی کے ساتھ مخالفت کرے گی۔

9۔ 428:19۔29

انسانی غلط فہمیوں کی تلافی کرنے کے لئے اور اُس زندگی کے ساتھ اُن کا تبادلہ کرنے کے لئے جو روحانی ہے نہ کہ مادی ہمیں ذہنی طاقت کی قابلیت کا ادراک ہونا چاہئے۔

ایک بڑی روحانی حقیقت سامنے لائی جانی چاہئے کہ انسان کامل اور لافانی ہوگا نہیں بلکہ ہے۔ ہمیں وجودیت کے شعور کو ہمیشہ قائم رکھنا چاہئے اور جلد یا بدیر، مسیح اور کرسچن سائنس کے وسیلہ گناہ اور موت پر حاکم ہونا چاہئے۔ جب مادی عقائد کو ترک کیا جاتا ہے اور ہستی کے غیر فانی حقائق کو قبول کر لیا جاتا ہے تو انسان کی لافانیت کی شہادت مزید واضح ہو جائے گی۔

10۔ 69:13۔16

روحانی طور پر یہ سمجھنا کہ ماسوائے ایک خالق، خدا کے سوا اور کوئی نہیں، ساری تخلیق کو عیاں کرتا، صحائف کی تصدیق کرتا، علیحدگی، یا درد اور ازلی اور کامل اور ابدی انسانیت کی شیریں یقین دہانی لاتا ہے۔

11۔ 340:9(آیئے)۔29

"آیئے سارے معاملے کا نتیجہ سنتے ہیں:۔۔۔ خدا سے محبت رکھیں اور اُس کے حکموں پر عمل کریں: کیونکہ یہی اُس کی شبیہ اور صورت پر کامل انسانیت ہے۔ الٰہی محبت لامحدود ہے۔ اِس لئے جو کچھ بھی وجود رکھتا ہے سب خدا میں اور خدا کا ہے، اور یہ اُس کی محبت کو ظاہر کرتا ہے۔

"میرے حضور تُو غیر معبودوں کو نہ ماننا۔" (خروج 20 باب 3 آیت)۔ پہلا حکم میری پسندیدہ عبارت ہے۔ یہ کرسچن سائنس کو ظاہر کرتی ہے۔ یہ خدا، روح، عقل کی تثلیث کا ادراک دیتی ہے؛ یہ جتاتی ہے کہ انسان خدا، ابدی اچھائی کے

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، "سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ" میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

علاوہ کسی دوسری روح یا عقل کو نہیں مانے گا، اور یہ کہ سب انسان ایک عقل کو مانیں۔ پہلے حکم کا الٰہی اصول ہستی کی سائنس پر بنیاد رکھتا ہے، جس کے وسیلہ انسان تندرستی، پاکیزگی اور ابدی زندگی کو ظاہر کرتا ہے۔

روزمرہ کے فرائض

منجاب میری بیکر ایڈی

روزمرہ کی دعا

اس چرچ کے ہر رکن کا یہ فرض ہے کہ ہر روز یہ دعا کرے: ”تیری بادشاہی آئے؛“ الٰہی حق، زندگی اور محبت کی سلطنت مجھ میں قائم ہو، اور سب گناہ مجھ سے خارج ہو جائیں؛ اور تیرا کلام سب انسانوں کی محبت کو وافر کرے، اور اُن پر حکومت کرے۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 4۔

مقاصد اور اعمال کا ایک اصول

نہ کوئی مخالفت نہ ہی کوئی محض ذاتی وابستگی مادری چرچ کے کسی رکن کے مقاصد یا اعمال پر اثر انداز ہونے چاہئیں۔ سائنس میں، صرف الٰہی محبت حکومت کرتی ہے، اور ایک مسیحی سائنسدان گناہ کو رد کرنے سے، حقیقی بھائی چارے، خیرات پسندی اور معافی سے محبت کی شیریں آسائشوں کی عکاسی کرتا ہے۔ اس چرچ کے تمام اراکین کو سب گناہوں سے، غلط قسم کی پیشن گوئیوں، منصفیوں، مذمتوں، اصلاحوں، غلط تاثرات کو لینے اور غلط متاثر ہونے سے آزاد رہنے کے لئے روزانہ خیال رکھنا چاہئے اور دعا کرنی چاہئے۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 1۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

فرض کے لئے چوکسی

اس چرچ کے ہر رکن کا یہ فرض ہے کہ وہ ہر روز جارحانہ ذہنی آراء کے خلاف خود کو تیار رکھے، اور خدا اور اپنے قائد اور انسانوں کے لئے اپنے فرائض کو نہ کبھی بھولے اور نہ کبھی نظر انداز کرے۔ اس کے کاموں کے باعث اس کا انصاف ہو گا، وہ بے قصور یا قصوار ہو گا۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 6۔

بائبل کا یہ سبق پلیین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔